سوال

عرفہ میں آمد ورفت کا وقت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حاجی عرفہ میں کب جائے اور وہاں سے کس وقت واپس لوٹے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

ہ یہ ہے کہ عرفہ میں عرفہ کے دن یعنی نو تاریخ کو طلوع آفتاب کے بعد جائے اور ظہر و عصر کی نمازیں جمع اور قصر کی صورت میں جمع تقدیم کے ساتھ ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ ادا کرے تاکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کے اسوہ حسنہ پر عمل کر سکے اور غروب آفتاب ؛

(لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شئی قدیر سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ) (سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ ح: 1503)

عبادت نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا تمام ملک ہے اور اسی کی سب تعریف ہے۔ وہی ہر چیز پر قادر ہے، پاک ہے اللہ اور اسی کے لیے ہی سب تعریف ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور کوئی بھی قوت اور طاقت اللہ تعالیٰ (کی مدد) کے بغیر (میسر) نہیں۔ "

ں ہاتھ اٹھا کر جائے، قبلہ رخ ہو کر کی جائے اور دعا سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی جائے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر درود بھیجا جائے۔ یاد رہے تمام عرفہ موقف ہے۔ جب آفتاب غروب ہو جائے تو پھر حاجیوں کے لیے حکم یہ ہے کہ وہ اطمینان و سکون اور وقار کے ساتھ اور کثرت سے تلبیہ ؛

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی